

# معاهدہ ورثہ انسانیت

## دیباچہ

میں، ایک باشعور اور خود مختار فرد، جو انسانی نسل سے تعلق رکھتا ہے، اپنی آزاد مرضی سے اس معاہدے پر دستخط کرنے کا انتخاب کرتا ہوں۔ میں یہ کام کسی گروہ، نظریے، یا قوم کی خدمت میں نہیں بلکہ اس مشترکہ شعور کے ساتھ کرتا ہوں جو زمین اور اس سے آگے شعوری زندگی کے حالات کو محفوظ، بہتر اور فروغ دینے کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے۔ یہ معاہدہ کسی برتری یا اخلاقی کمال کا دعویٰ نہیں بلکہ ایک واضح عہد ہے انسانیت کی بقا اور خوشحالی کے لیے، جو باہمی رضامندی پر مبنی تعاون کے ذریعے حاصل کی جائے گی۔

میں یہ معاہدہ عوامی طور پر تسلیم کرتا ہوں، اس سمجھ کے ساتھ کہ اسے دوسروں کی طرف سے ترمیم، تبدیلی یا منسوخ نہیں کیا جاسکتا۔ اس کی بقاء ضروری ہے تاکہ وقت کے ساتھ یکسانیت برقرار رہے اور دوسرے اس پر بغیر تضاد یا بگاڑ کے تعمیر کر سکیں۔

میں اس بات کا بھی اعتراف کرتا ہوں کہ یہ ایک بنیادی کوشش ہے تاکہ ایک مرکزی معاہدہ تصور قائم کیا جاسکے، جس کی بنیاد پر افراد آزادانہ طور پر ایسی معاشرتیں تشکیل دے سکیں جو ان کی مشترکہ اقدار کی عکاسی کرتی ہوں۔ بشرطیکہ وہ اس معاہدے کے اصولوں سے متصادم نہ ہوں۔

## بنیادی اصول

1. انسان تقریباً ہمیشہ نیک نیت ہوتے ہیں، لیکن نیت کی اچھائی تنہا اچھے نتائج کی ضمانت نہیں۔

2. برائی اکثر بد نیتی سے نہیں بلکہ گمراہ یا غیر جانچی گئی نیتوں سے جنم لیتی ہے۔
3. ہمدردی، اگر سچائی کے ساتھ ہم آہنگ نہ ہو، تو شدید نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔  
حقیقی بھلائی کے لیے سچائی اور ہمدردی کا اتحاد ضروری ہے۔
4. انفرادیت مقدس ہے۔ آزادانہ سوچنے، محسوس کرنے اور خود مختار طور پر چینی کی آزادی اخلاقی ترقی کے لیے لازم ہے۔
5. کوئی بھی سماج یا گروہ، چاہے کتنا ہی نیک نیت ہو، فرد کے حق اختلاف، سوال اور ضمیر کے مطابق پُر امن زندگی گزارنے کے حق کو دبا نہیں سکتا۔
6. انسانی بقا کو کبھی بھی ہماری اپنی نوع کے پُر امن افراد کو دبائے کی قیمت پر حاصل نہیں کیا جانا چاہیے۔
7. اجتماعی ترقی صرف رضاکارانہ تعاون کے ذریعے ممکن ہے، جہاں ہر فرد اپنی سمجھ، صلاحیتوں اور کمزوریوں کے ساتھ حصہ ڈالے۔

## دستخط کنندہ کی وابستگیاں

1. میں ہمدردی کو سچائی کے ساتھ اور سچائی کو ہمدردی کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کروں گا۔
2. میں نیک نیتی کی آڑ میں ہونے والے نقصان کے خلاف خبردار رہوں گا۔
3. میں کسی نظریے، اتھارٹی، یا عوامی رائے کی اندھی پیروی نہیں کروں گا۔
4. میں پُر امن افراد کے آزادانہ سوچنے اور چینی کے حق کا دفاع کروں گا۔
5. میں اپنے نظریات کو جبر یا فریب کے ذریعے مسلط کرنے کی کوشش نہیں کروں گا۔
6. میں ان افراد کے ساتھ تعاون کی کوشش کروں گا جنہوں نے اس معاہدے پر دستخط کیے ہیں، چاہے ہمارے رسم و رواج، عقائد یا ضمنی معاہدے مختلف ہوں۔
7. میں سمجھتا ہوں کہ اس معاہدے پر دستخط کرنے سے میں بہتر نہیں بنتا۔ بلکہ زیادہ ذمہ دار بنتا ہوں۔

## حفاظتی شق

یہ معاہدہ ناقابلِ ترمیم ہے۔ کوئی بھی فرد، گروہ یا نظام اس کے متن میں تبدیلی نہیں کر سکتا۔ جو لوگ ضمنی معاہدے، فلسفے یا عملی ماڈل بنانا چاہتے ہیں وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ اس اصل معاہدے سے متصادم نہ ہوں۔

## آزاد انجمن کی شق

تمام دستخط کنندگان کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی اقدار کے مطابق مل کر کام کریں، تنظیم بنائیں اور خود کو چلائیں۔ بشرطیکہ وہ اس معاہدے کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی نہ کریں۔ فکری اور ثقافتی تنوع ایک طاقت ہے۔ جب وہ مشترکہ اخلاقی بنیاد پر ہو۔

## انخلا کی شق

کسی بھی وقت، کسی بھی وجہ سے، کسی بھی دستخط کنندہ کو اس معاہدے سے بغیر کسی سزایا فیصلہ کے الگ ہونے کا حق حاصل ہے۔ یہ انخلا شفافیت اور تاریخی سچائی کے طور پر اصل دستخط کے ریکارڈ کے ساتھ مستقل طور پر درج کیا جائے گا۔

## دستخط کی تفصیلات

پورا نام: \_\_\_\_\_

تاریخ پیدائش: \_\_\_\_\_

مقام پیدائش: \_\_\_\_\_

تاریخ دستخط: \_\_\_\_\_

بلاک چین ریکارڈیش: \_\_\_\_\_